اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | |
|---|---|---|
| 08ربیع الاول1448ھ | فیضان مدینہ کراچی | 22اگست2026ء |

**سوال:** مسرور کا کیا معنی ہے ؟

**جواب:** جو خوش ہوتا ہے، اسے مسرور کہا جاتا ہے ۔

**سوال:** بچوں میں عشقِ رسول بڑھانے کے لیے گھر کا ماحول کیسا ہونا چاہیے ؟

**جواب:** شاید ربیع الاول سے بڑھ کر عشقِ رسول بڑھانے کا کوئی اور موقع نہ ملے، اس مبارک مہینے میں خوشیوں کا سماں ہوتا ہے، حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے عشق و محبت کی باتیں ہو رہی ہوتی ہیں، گھر گھر نعتیں پڑھی جاتی ہیں، نعتوں کے اشعار سُن کر عشقِ رسول کا جذبہ خود بخود پیدا ہوتا ہے، دعوتِ اسلامی کو بنے قریباً 2 سال ہوئے تھے، میں مدینۂ منورہ سے ایک چھوٹی چھوٹی بتیوں (Lights) کی لڑی (جھالر) لایا تھا اور ربیع الاول کے ابتدائی دنوں میں اپنے گھر کی بالکونی میں اس کو لگایا تھا۔ میری آل (Family) کا ایک چھوٹا فرد نظر نہیں آرہا تھا، تلاش شروع کی، بالکونی کی جانب پردہ اُٹھا کر دیکھا تو وہ اس لڑی کے ایک بلب کو چُوم رہا تھا۔ میں نے محبت سے اُسے اُٹھا لیا اور پوچھا کہ یہ کیا؟ تو وہ اپنی زبان میں کہنے لگا کہ مدینے کا ہے نا! اس طرح گھر میں ربیع الاول میں چراغاں کیا جائے تو بچوں کے دلوں میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ربیع الاول کے ان دنوں میں بڑی تراوٹ ملتی ہے اور خشکی دُور ہوتی ہے۔ عشقِ رسول کے چشمے دلوں سے پُھوٹ رہے ہوتے ہیں۔ جو اس کی لذت سے ناآشنا ہے ان کے گھروں میں اندھیرے ہیں۔

**سوال:** قرآنِ کریم میں اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کو **اُسوۂ حسنہ یعنی بہترین رول ماڈل** قرار دیا گیا ہے۔ اس کا اثر ہمیں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کی آل یعنی اہلِ بیتِ اطہار (آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وصحبہ وسلم کے گھر والوں) میں بھی نظر آتا ہے۔ ہمیں اپنی اولاد کو بچپن میں سیرتِ مصطفیٰ کے کن خاص پہلوؤں سے متعارف کروانا چاہیے تاکہ ان کی شخصیت بھی سیرتِ نبوی کے رنگ میں ڈھلنا شروع ہو جائے۔

**جواب:** **پیارے آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کی سیرت کا ہر پہلو** (یعنی ہر حصہ / ہر باب) **روشن ہے**، بالخصوص بچے جس میں غلطیاں کرتے ہیں، اس میں ایک یہ ہے کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں، جھوٹ بولنے سے انہیں اپنے مطلب کی چیز مل جاتی ہے، عارضی طور پر فائدے ملتے ہیں۔ یہ سمجھتے کہ جھوٹ بولنا اچھا ہے، **ان کی نفسیات کے مطابق ان کی تربیت کرنی ہو گی**، قبر و آخرت کی باتیں ان کی سمجھ میں نہیں آتیں، ان کی تربیت اس طرح کی جائے کہ **جب یہ سچ بولیں تو انہیں انعام (Prize) دیا جائے**۔ انہیں یہ بتایا جائے کہ اللہ پاک جھوٹ بولنے سے ناراض ہوتا ہے، آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم بھی ناراض ہوتے ہیں۔ یہ باتیں انہیں کچھ نہ کچھ سمجھ آئیں گی۔ اسی طرح **نصیحت آموز واقعات سنائیں جائیں**۔ ان کی عقل کے مطابق کہانی سنائی جائی۔ (توجہ فرمائیں!!! بچوں کی بہترین تربیت سے متعلق مکتبۃ المدینہ کے یہ رسائل حاصل کریں مثلاً ✿ بچوں کے لئے 50 درسِ حدیث شریف ✿ جھوٹا چور ✿ بیٹا ہو تو ایسا ✿ بچوں کی سچی کہانیاں ✿ اچھے بچوں کی خصوصیات ✿ بچوں کی اخلاقی تربیت ✿ بچوں کو اسلامی عقیدے سکھائیے، وغیرہ)۔

**سوال:** انسان کو مٹی سے، فرشتوں کو نور سے اور جنات کو آگ سے بنایا گیا ہے۔ روح کو کس سے بنایا گیا ہے؟

**جواب:** روح، اللہ پاک کے حکم کُنْ (یعنی ہو جا) سے بغیر کسی مادہ کے پیدا کی گئی ہے۔ روح اللہ پاک کے حکم سے ہے، روح ایک لطیف وجود ہے۔

**سوال:** قبر کے سوالات میّت کی روح سے ہوتے ہیں یا جسم سے بھی ؟

**جواب:** روح کا تعلق جسم کے ساتھ رہتا ہے، قبر کے سوالات روح سے ہی ہوتے ہیں ۔

**سوال:** جب کوئی فوت ہوتا ہے تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ فُلاں بندہ **قضائے اِلٰہی** سے وفات پا گیا ہے اور کچھ کہتے ہیں فلاں بندہ **رضائے اِلٰہی** سے وفات پا گیا ہے درست کیا ہے ؟

**جواب:** دونوں درست ہیں۔

**سوال:** ربیع الاول کے کیا معنیٰ ہیں ؟

**جواب:** ربیع معنی بہار، اوّل معنی پہلی یعنی پہلی بہار، جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو موسم وغیرہ کو دیکھ کر نام رکھ لیے گئے، ان دنوں بہار کا موسم تھا اس مہینے کو ربیع الاول کہہ دیا گیا۔

**سوال:** اِس ہفتے کا رِسالہ "**اربعینِ عطار** (قسط 4)" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

**جواب:** یااللہ پاک ! جو کوئی 44 صفحات کا رسالہ "**اربعینِ عطار** (قسط 4)" پڑھ یا سُن لے اُسے خواب میں اپنے سب سے آخری نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کا جلوہ دکھا، اُس کو ایمان پر مدینے میں موت عطا فرما کر ماں باپ اور خاندان سمیت جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وصحبہ وسلَّم